سوال

حج کی قربانی کیا پاکستان آدمی دے سکتا ہے؟

جواب

حج کی قربانی پاکستان میں دینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیاحج کی قربانی آدمی پاکستان میں دے سکتا ہے؟ اسی دن جس دن سعودی عرب میں عید ہوتی ہے؟ یا جدہ یا ریاض کے شہر میں دے سکتا ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نہیں !حج کی قربانی حرم کے علاوہ ریاض ،جدہ اورپاکستان سمیت کسی جگہ بھی نہیں دی جاسکتی ہے۔ یہ قربانی حرم کے ساتھ خاص ہے۔ اس کو وہیں کرنا لازم اور ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ (المائدۃ:95) وہ ہدی (قربانی کا جانور کعبہ) کعبہ جانے والا ہو۔ صاحب تبیین الحقائق فرماتے ہیں۔ کل دم یجب علی الحاج یختص بالحرم لقول اللہ تعالی: وَلا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ [البقرۃ:196]، وقولہ تعالی: مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ [الحج:33](تبیین الحقائق:2/90) ہر خون (قربانی) کے حوالے سے حاجی پر واجب ہے کہ وہ ان دونوں آیات (: وَلا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ [البقرۃ:196]، وقولہ تعالی: مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ [الحج:33]) پر عمل کرتے ہوئے اسے حرم میں (ذبح) کرے۔ اور یہ قربانی حرم کی حدود میں کہیں بھی کی جاسکتی ہے۔ سیدنا جابر فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا: منی کلھا منحر وکل فجاج مکۃ طریق ومنحر (ابن ماجہ:3048، قال الالبانی صحیح) منی سارے کا سارا، اور مکہ کی تمام گلیاں اور راستے ذبح کرنے کی جگہیں ہیں۔ ہاں البتہ اگر کوئی شخص قربانی کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس بارے میں حکم یہ ہے کہ وہ قربانی کے بدلہ میں دس روزے رکھے، تین حج کے مہینے میں احرام باندھ کر اور باقی سات روزے حج سے فارغ ہونے کے بعد جہاں چاہے رکھے، لیکن گھر پہنچ کر رکھنا بہتر ہے۔ ان روزوں کو مسلسل یا الگ الگ رکھنا دونوں طرح جائز ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی